بسم اللہ الرحمن الرحیم

منال نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

منال نام رکھنا کیسا؟

جواب

مَنال کا معنی ہے: "جاگیر، مال واسباب وغیرہ۔" معنی کے لحاظ سے یہ نام رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام نیک خواتین مثلاً امہات المومنین، صحابیات وصالحات رضی اللہ تعالیٰ عنہن میں سے کسی کے نام پر رکھا جائے، کہ حدیثِ پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ اس سے ان نیک ہستیوں کی برکت بچی کے شاملِ حال ہو گی۔

فیروز اللغات میں ہے: "مَنال: جاگیر۔ جائیداد۔ مال واسباب۔ دھن۔ دولت۔" (فیروز اللغات، صفحہ 1352، فیروز سنز، لاہور)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین وبزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4768

تاریخ اجراء: 06 شعبان المعظم 1447ھ/26 جنوری 2026ء